9TH ENGLISH

Questions & Answers

BASIC GRAMMAR

اردو ترجمہ کے ساتھ

ACTIVE & PASSIVE

LETTERS ALL IN 1

ALL RULES FOR CORRECT USE OF THE VERB

POEM

For more notes, visit www.rashidnotes.com

For more notes, visit www.rashidnotes.com

LESSON NO. 1: THE SAVIOUR OF MANKIND انسانیت کے نجات دہندہ

Q.1: What type of land Arabia is?

عرب کس قسم کی سرزمین ہے؟

Ans. Arabia is a land of unparalleled charm and beauty, with its trackless deserts of sand dunes in the dazzling rays of a tropical sun.

عرب بے مثال دلکشی اور خوبصورتی کی سرزمین ہے، جس میں گرم سورج کی چمکتی ہوئی شعاعوں میں ریت کے ٹیلوں کے بے نشان صحرا ہیں۔

Q.2: Why was the Holy Quran sent in Arabic?

قرآن پاک کو عربی میں کیوں بھیجا گیا؟

Ans. Since Arabic is a language of eloquence, the Holy Quran was sent in Arabic language.

چونکہ عربی فصاحت والی زبان ہے لہذا قرآن مجید کو عربی زبان میں بھیجا گیا۔

Q.3: For what ability were the Arabs famous?

عرب کس قابلیت کے لئے مشہور تھے؟

Ans. The Arabs were famous for their eloquence and remarkable memory.

عرب اپنی فصاحت اور نمایاں یادداشت کے لئے مشہور تھے۔

Q.4: What was the condition of mankind before the Rasool (ﷺ)?

رسول اکرم ﷺ سے پہلے انسانیت (بنی نوع انسان) کا کیا حال تھا؟

Ans. Before the Rasool (ﷺ) the mankind stood on the verge of chaos. The civilization had started crumbling.

رسول اکرم ﷺ سے پہلے ہی انسانیت تباہی کے کنارے پر کھڑی تھی۔ تہذیب گرنے لگی تھی۔

Q.5: Why did the Rasool (ﷺ) stay in the cave of the Hira?

رسول اکرم ﷺ غارِ حرا میں کیوں رہے؟

Ans. The Rasool (ﷺ) stayed in the cave of the Hira for meditation and spent days and weeks in remembrance of Allah Almighty.

رسول اکرم ﷺ غور و فکر کے لئے غارِ حرا میں رہے اور اللہ رب العزت کی یاد میں دن اور ہفتے گزارے۔

Q.6: What was the first revelation?

پہلی وحی کیا تھی؟

Ans. The first revelation was:
"Read in the name of thy Lord Who created; created man from a clot (of congealed blood): Read and thy Lord is most Bountiful, Who taught (the use of) the pen, taught man that which he knew not."

پہلی وحی یہ تھی: "اپنے رب کے نام سے پڑھ جس نے پیدا کیا ہے۔ انسان کو ایک لوتھڑے (جمے ہوئے خون کے) سے پیدا کیا: پڑھ اور تیرا رب بڑا افضل والا ہے، جس نے قلم کا استعمال سکھایا، انسان کو وہ چیز سکھائی جو وہ نہیں جانتا تھا۔

Q.7: Why did the pagan Arabs threaten the Rasool's (ﷺ) uncle?

کافر عربوں نے رسول اکرم ﷺ کے چچا کو کیوں دھمکی دی؟

For more notes, visit www.rashidnotes.com

Ans. They threatened the Rasool's (ﷺ) uncle because the Islamic belief was threatening their dominance in the society.

انہوں نے رسول اکرم ﷺ کے چچا کو دھمکی دی کیونکہ اسلامی عقیدہ معاشرے میں ان کے تسلط (غلبہ) کو خطرے میں ڈال رہا تھا۔

Q.8: What did Hazrat Aysha (رضی اللہ عنہا) say about the life of the Rasool (ﷺ)?

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اکرم ﷺ کی زندگی کے بارے میں کیا فرمایا؟

Ans. She said, "His morals and character are an embodiment of the Holy Quran."

انہوں نے فرمایا، "ان کا اخلاق اور کردار مجسم قرآن مجید ہیں۔"

Q.9: Where is Makkah situated?

مکہ مکرمہ کہاں واقع ہے؟

Ans. Makkah is situated towards west in Saudi Arabia about fifty miles from the Red Sea.

مکہ مکرمہ بحر احمر سے پچاس میل دور سعودی عرب میں مغرب کی طرف واقع ہے۔

Q.10: What type of competition was held at Ukaz?

عکاظ میں کس قسم کا مقابلہ ہوتا تھا؟

Ans. A poetical competition was held at Ukaz every year.

ہر سال عکاظ میں ایک شاعرانہ مقابلہ ہوتا تھا۔

Q.11: What was the mission of the Rasool (ﷺ)?

رسول اکرم ﷺ کا مشن کیا تھا؟

Ans. His mission was to destroy the nexus of superstition, ignorance and disbelief and lead mankind to the light of belief and divine bliss.

ان کا مشن توہم پرستی، جہالت اور کفر کے جال (گٹھ جوڑ) کو ختم کرنا اور انسانیت کو ایمان کی روشنی اور خدائی رحمت کی طرف لے جانا تھا۔

Q.12: Why did the pagan Arabs send a delegation to the Rasool's (ﷺ) uncle?

کافر عربوں نے رسول اکرم ﷺ کے چچا کی طرف ایک وفد کیوں بھیجا؟

Ans. They sent a delegation to the Rasool's (ﷺ) uncle that he should restrain the Rasool (ﷺ) from preaching Allah's message.

انہوں نے رسول اکرم ﷺ کے چچا کی طرف ایک وفد بھیجا کہ وہ رسول اکرم ﷺ کو اللہ کے پیغام کی تبلیغ سے باز رکھیں۔

LESSON. NO. 2: PATRIOTISM — حب الوطنی

Q.1: How will you define patriotism?

آپ حب الوطنی کی تعریف کیسے کریں گے؟

Ans. Patriotism is devotion to one's own country and willingness to sacrifice for it.

حب الوطنی کسی کی اپنے ملک سے عقیدت اور اس کے لئے قربانی دینے کے لئے رضامندی ہے۔

For more notes, visit www.rashidnotes.com

Q.2: **What are the qualities of a patriot?**

محب وطن شخص کی کیا خصوصیات ہیں؟

Ans. A patriot loves his country and is always willing to sacrifice for it when the need arises. He is prepared to defend his country against all enemies.

محب وطن شخص اپنے ملک سے پیار کرتا ہے اور جب ضرورت پیش آتی ہے تو اس کے لئے ہمیشہ قربانی دینے کو تیار رہتا ہے۔ وہ تمام دشمنوں کے خلاف اپنے ملک کا دفاع کرنے کے لئے تیار رہتا ہے۔

Q.3: **As a citizen of Pakistan what are your duties towards your country?**

بطور شہری آپ کے ملک کے بارے میں آپ کے فرائض کیا ہیں؟

Ans. As a good citizen of Pakistan my first and foremost duty to my country is loyalty to it. I should always be willing to sacrifice my life for the freedom and honour of my country.

پاکستان کے ایک اچھے شہری کی حیثیت سے میرے ملک کے ساتھ میرا پہلا اور اہم فرض اس سے وفاداری ہے۔ مجھے ہمیشہ اپنے ملک کی آزادی اور عزت کے لئے اپنی جان قربان کرنے کے لئے تیار رہنا چاہئے۔

Q.4: **What makes us stay alert in the wake of foreign invasion?**

غیر ملکی حملے کے صورت میں ہمیں کون سی چیز سے چوکس (چاک و چوبند) رکھتی ہے؟

Ans. The spirit of patriotism makes us stay alert in the wake of foreign invasion

حب الوطنی کا جذبہ ہمیں غیر ملکی حملے کے نتیجے میں چوکس رکھتا ہے۔

Q.5: **How will you elaborate Quaid-e-Azam Muhammas Ali Janah's quote?**
"We must develop a sense of patriotism which galvanizes us all into one united and strong nation."

آپ قائداعظم محمد علی جناح کے بیان کی وضاحت کیسے کریں گے؟

"ہمیں حب الوطنی کا ایسا احساس پیدا کرنا چاہئے جو
ہم سب کو ایک متحد اور مضبوط قوم میں یکجا کر دے۔"

Ans. If we develop a sense of patriotism we would not fall a prey to disunity and disintegration. This spirit will keep us united and strong.

اگر ہم حب الوطنی کا احساس پیدا کر لیں تو ہم تفرقہ اور انتشار کا شکار نہیں ہوں گے۔ یہ جذبہ ہمیں متحد اور مضبوط رکھے گا۔

Q.6: **Who offers sacrifice for the country?**

ملک کے لئے کون قربانی پیش کرتا ہے؟

Ans. A patriot offers sacrifice for the country.

ایک محب وطن شخص ملک کے لئے قربانی پیش کرتا ہے۔

Q.7: **Who led the Muslims of the sub-continent in their struggle for a separate homeland?**

علیحدہ وطن کی جدوجہد میں برصغیر کے مسلمانوں کی قیادت کس نے کی؟

Ans. Quaid-e-Azam led the Muslims of the sub-continent in their struggle for a separate homeland.

قائداعظم نے علیحدہ وطن کی جدوجہد میں برصغیر کے مسلمانوں کی قیادت کی۔

Q.8: **What is the highest military award of Pakistan?**

Muhammad Awais *(M.A English P.U, M.Ed)*
✆ 0345-4521350 https://awais350.blogspot.com/

پاکستان کا اعلیٰ ترین فوجی انعام کیا ہے؟

Ans. Nishan-e-Haider is the highest military award of Pakistan.

نشان حیدر پاکستان کا اعلیٰ ترین فوجی انعام ہے۔

LESSON NO. 4: HAZRAT ASMA (رضی اللہ تعالی عنہا) حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا)

Q.1: **What happened when Abu Jehl asked about Hazrat Abu Bakar(رضی اللہ تعلی عنہ) from Hazrat Asma (رضی اللہ تعلی عنہا)?**

جب ابو جہل نے حضرت اسماء (رضی اللہ عنہا) سے حضرت ابو بکر (رضی اللہ عنہ) کے بارے میں پوچھا تو کیا ہوا؟

Ans. When Abu Jehl asked about Hazrat Abu Bakar (رضی اللہ تعالی عنہ), Hazrat Asma (رضی اللہ تعلی عنہا) replied politely, "How would I know?"

جب ابو جہل نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے متعلق پوچھا تو حضرت اسماء (رضی اللہ عنہا) نے نرمی سے جواب دیا، "میں کیسے جانوں (مجھے کیا پتا)"؟

Q.2: **Why was Hazrat Abu Quhafaa (رضی اللہ تعالی عنہ) worried?**

حضرت ابو قہافہ رضی اللہ عنہ کیوں پریشان تھے؟

Ans. He was worried because he thought that Hazrat Abu Bakar(رضی اللہ تعا لی عنہ), had taken away all the wealth leaving Hazrat Asma (رضی اللہ تعالی عنہا) and children empty handed and helpless.

وہ پریشان تھے کیوں کہ ان کے خیال میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ، حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) اور بچوں کو خالی ہاتھ اور بے بس چھوڑ کر، تمام دولت لے گئے۔

Q.3: **How did Hazrat Asma (رضی اللہ تعا لی عنہا) console her grandfather?**

حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے اپنے دادا کو کس طرح تسلی دی؟

Ans. After putting some pebbles at the place of wealth she made her grandfather touch them. She consoled her grandfather by saying that her father had left all his wealth at home.

دولت کے مقام پر کچھ کنکریاں رکھنے کے بعد انہوں نے اپنے دادا کو اس کو چھونے پر مجبور کیا۔ انہوں نے اپنے دادا کو یہ کہتے ہوئے تسلی دی کہ اس کے والد نے اپنی ساری دولت گھر پر چھوڑ دی ہے۔

Q.4: **Who was Hazrat Abdullah Bin Zubair(رضی اللہ تعا لی عنہ)?**

حضرت عبد اللہ بن زبیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کون تھے؟

Ans. He was the son of Hazrat Asma (رضی اللہ تعا لی عنہا).

وہ حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کے بیٹے تھے۔

Q.5: **Which incident in the story shows Hazrat Asma's (رضی اللہ تعلی عنہا) love and respect for the Rasool صلی اللہ علیہ وسلم?**

کہانی میں کون سا واقعہ حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کا رسول اکرم ﷺ سے محبت اور احترام ظاہر کرتا ہے؟

Ans. She took risk of her life and managed to supply food to the Rasool (صلی اللہ علیہ وسلم) and her father. This shows her love and respect for the Rasool (صلی اللہ علیہ وسلم).

انہوں نے اپنی زندگی کا خطرہ میں ڈالا اور رسول اکرم ﷺ اور اپنے والد کو کھانا فراہم کیا۔ اس سے رسول اکرم ﷺ کے لئے ان کی محبت اور احترام ظاہر ہوتا ہے۔

Q.6: **Which incident in the story shows the generosity of Hazrat Asma (رضی اللہ تعا لی عنہا)?**

For more notes, visit www.rashidnotes.com

کہانی کا کون سا واقعہ حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کی سخاوت کو ظاہر کرتا ہے؟

Ans. When she inherited a garden, she sold it and gave away all the money to the poor and the needy. This incident shows her generosity.

جب انہیں ایک باغ وراثت میں ملا تو انہوں نے اسے بیچ دیا اور ساری رقم غریبوں اور مساکین کو دے دی۔ یہ واقعہ ہمیں ان کی سخاوت دکھاتا ہے۔

Q.7: What message do you get from the life of Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا)?

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کی زندگی سے آپ کو کیا پیغام ملتا ہے؟

Ans. The message is that we should face all the hardships and dangers bravely and courageously while being on the right path.

پیغام یہ ہے کہ ہمیں صحیح راہ پر چلتے ہوئے بہادری سے اور ہمت سے تمام مشکلات اور خطرات کا سامنا کرنا چاہئے۔

Q.8: "Her life would always be a beacon of light for all of us". How?

"ان کی زندگی ہم سب کے لئے ہمیشہ روشنی کا مینارہ ہوگی"۔ کیسے؟

Ans. Hazrat Asma was an embodiment of bravery, generosity and patience. She was a true Muslim and she did not take care of her life and served the Rasool (صلی اللہ علیہ وسلم) devotedly. Therefore her life will always be a beacon of light for all of us.

حضرت اسماء بہادری، سخاوت اور صبر کا مجسمہ تھیں۔ وہ ایک سچی مسلمان تھیں اور انہوں نے اپنی زندگی کی پرواہ نہ کی اور رسول اکرم ﷺ کی دل و جان سے خدمت کی۔ لہٰذا اس کی زندگی ہم سب کے لئے ہمیشہ روشنی کا مینارہ رہے گی۔

Q.9: Who were emigrants and where did they migrate?

ہجرت کون کر رہے تھے اور ہجرت کہاں کر گئے؟

Ans. Rasool (صلی اللہ علیہ وسلم) and Hazrat Abu Bakar(رضی اللہ تعالیٰ عنہ) were emigrants. They migrated from Makkah to Madina.

رسول اکرم ﷺ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ ہجرت کر رہے تھے۔ وہ مکہ سے مدینہ ہجرت کر گئے۔

Q.10: **Why was Abu Jehl furious?**

ابو جہل غصے کیوں تھا؟

Ans. Abu Jehl was furious because he got certain that the Rasool (صلی اللہ علیہ وسلم) had gone beyond his reach.

ابو جہل غصے میں تھا کیوں کہ اسے یقین ہو گیا کہ رسول اکرم ﷺ اس کی رسائی (پہنچ) سے آگے جا چکے تھے۔

LESSON. NO. 5: DAFFODILS ڈیفوڈلز

Q.1: What is the central idea of the poem?

نظم کا مرکزی خیال کیا ہے؟

Ans. The poem "Daffodils" presents before us the attractive and exciting beauty of nature and its impact on human being.

نظم "ڈیفوڈلز" فطرت کی پرکشش اور دلکش خوبصورتی اور انسان پر اس کے اثرات بیان کرتی ہے۔

Q.2: What do the daffodils represent in this poem?

اس نظم میں ڈیفوڈلز کس چیز کی نمائندگی کرتے ہیں؟

Ans. In this poem, daffodils represent beauty of nature.

For more notes, visit www.rashidnotes.com

For more notes, visit www.rashidnotes.com

اس نظم میں، ڈفوڈلز فطرت کی خوبصورتی کی نمائندگی کرتے ہیں۔

Q.3: What "wealth" do memories of the scene give to the poet?

اس منظر کی یادیں شاعر کو کیا "دولت" دیتی ہیں؟

Ans. Memories of the scene give wealth of natural beauty, spiritual joy and pleasure to the poet.

منظر کی یادیں شاعر کو قدرتی خوبصورتی، روحانی خوشی اور خوشی کی دولت عطا کرتی ہیں۔

Q.4: List the words that heighten the sound effect of the poem?

ان الفاظ کی فہرست بنائیں جو نظم کے صوتی اثر کو بلند کرتے ہیں؟

Ans. The following words heighten the sound effect of the poem:
Cloud, crowd; hills, daffodils; trees, breeze

مندرجہ ذیل الفاظ نظم کے صوتی اثر کو بلند کرتے ہیں۔ بادل، ہجوم؛ پہاڑیوں، ڈفودلز؛ درخت، ہوا

Q.5: How does the poet feel in the company of daffodils?

ڈیفوڈلز کی صحبت میں شاعر کیسا محسوس کرتا ہے؟

Ans. He feels much joy and pleasure in the company of daffodils.

اسے ڈیفوڈلز کی صحبت میں بہت خوشی اور مسرت محسوس ہوتی ہے۔

LESSON. NO. 6: THE QUAID'S VISION AND PAKISTAN — قائد کا تصور اور پاکستان

Q.1: How much confidence did Quaid-e-Azam have in his nation?

قائداعظم کو اپنی قوم پر کتنا اعتماد تھا؟

Ans. He had much confidence in his nation and thought that if the people become united, they can get their lost dignity.

انہیں اپنی قوم پر بہت زیادہ اعتماد تھا اور ان کا خیال تھا کہ اگر عوام متحد ہو جائیں تو، انہیں اپنا کھویا ہوا وقار مل سکتا ہے۔

Q.2: What was Quaid's concept of our nation?

قائد کا ہماری قوم کے بارے میں کیا تصور تھا؟

Ans. Quaid has said that we are a nation. We have distinctive outlook on life. We have distinctive culture, civilization, language, laws, moral values and customs.

قائداعظم نے کہا ہے کہ ہم ایک قوم ہیں۔ ہم زندگی کے بارے میں مخصوص نقطہ نظر (نظریہ) رکھتے ہیں۔ ہم مخصوص ثقافت، تہذیب، زبان، قوانین، اخلاقی اقدار اور رواج رکھتے ہیں۔

Q.3: What was the ideology of Pakistan in view of Quaid-e-Azam?

قائداعظم کے نظر میں نظریہ پاکستان کیا تھا؟

Ans. He was of the view that the Muslims are an independent nation and any attempt to merge their national and political identity will be strongly resisted.

ان کا خیال تھا کہ مسلمان ایک آزاد قوم ہیں اور ان کی قومی اور سیاسی شناخت کو ضم کرنے کی کسی بھی کوشش کی سختی سے مزاحمت کی جائے گی۔

Q.4: What can be the possible solution to our present problems?

ہمارے موجودہ مسائل کا ممکنہ حل کیا ہو سکتا ہے؟

For more notes, visit www.rashidnotes.com

Ans. We can solve our present problems by becoming united leaving aside our personal, local, lingual, ethnic, sectarian, or provincial identities and prejudices.

ہم متحد ہو کر اپنے ذاتی، مقامی، لسانی، نسلی، فرقہ وارانہ، یا صوبائی شناخت اور تعصبات (کینہ) کو چھوڑ کر اپنے موجودہ مسائل حل کر سکتے ہیں۔

Q.5: How can we become a strong nation?

ہم ایک مضبوط قوم کیسے بن سکتے ہیں؟

Ans. We can become a strong nation if we follow the principles and pieces of advice given by our Quaid.

اگر ہم اپنے قائد کے اصولوں اور مشوروں پر عمل کریں تو ہم ایک مضبوط قوم بن سکتے ہیں۔

Q.6: Why did Quaid have to take long tours during early days of independence?

قائد کو آزادی کے ابتدائی دنوں میں طویل سفر کیوں کرنا پڑا؟

Ans. He had to take long tours in those days to build confidence and raise people's spirit.

انہیں لوگوں میں اعتماد پیدا کرنے اور ان کا جذبہ بلند کرنے کے لیے ان دنوں طویل سفر کرنا پڑے۔

Q.7: Why did Quaid want the oneness of the whole nation?

قائد پوری قوم کی یکجہتی کیوں چاہتے تھے؟ / قائد پوری قوم کو یکجا کیوں کرنا چاہتے تھے؟

Ans. He wanted the oneness of the nation to make the whole nation strong and prosperous.

وہ پوری قوم کو مضبوط اور خوشحال بنانے کے لئے قوم کی یکجہتی چاہتے تھے۔

Q.8: Are we working according to the expectations of our great leader?

کیا ہم اپنے عظیم قائد کی توقعات کے مطابق کام کر رہے ہیں؟

Ans. We are not working accordingly. We have not made Pakistan progressive, democratic country. All of us are not united and ambitious to get progress and compete with other nations.

ہم اس کے مطابق کام نہیں کر رہے ہیں۔ ہم نے پاکستان کو ترقی پسند، جمہوری ملک نہیں بنایا ہے۔ ہم سب ترقی حاصل کرنے اور دیگر اقوام کا مقابلہ کرنے کے لیے متحد اور بلند حوصلہ نہیں ہیں۔

Q.9: What is the result of neglecting the advice of the Quaid?

قائد کے نصیحت کو نظر انداز کرنے کا کیا نتیجہ ہے؟

Ans. Neglecting the advice of Quaid, we have become disunited. That is why we are facing so many problems.

قائد کے نصیحت کو نظر انداز کرتے ہوئے، ہم منتشر ہو گئے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہم بہت ساری پریشانیوں کا سامنا کر رہے ہیں۔

LESSON. NO. 7: SULTAN AHMED MASJID سلطان احمد مسجد

Q.1: Why is Sultan Ahmed Masjid also known as Blue Masjid?

سلطان احمد مسجد کو نیلی مسجد کے نام سے بھی کیوں جانا جاتا ہے؟

Ans. It is also known as Blue Masjid because of the blue tiles that embellish its interior.

اس کو نیلی مسجد کے نام سے بھی جانا جاتا ہے کیونکہ نیلی ٹائلیں اس کے اندرونی حصے کو سجاتی ہیں۔

Q.2: Who was appointed as the architect of the masjid?

مسجد کا معمار کس کو مقرر کیا گیا؟

Ans. The royal architect Sadefhar Mehmat Aga was appointed architect for the construction of the masjid.

شاہی معمار صیدیفر مہت آغا کو مسجد کی تعمیر کے لئے معمار مقرر کیا گیا تھا۔

Q.3: What was the purpose of hanging a heavy iron chain at the entrance of the court?

دربار کے داخلی دروازے پر لوہے کی بھاری زنجیر لٹکانے کا کیا مقصد تھا؟

Ans. The chain was hung there so that the sultan had to lower his head every time entered the court expressing humility before divine God.

زنجیر کو وہاں لٹکایا گیا تھا تاکہ سلطان کو خدا کے سامنے عاجزی کا اظہار کے لیے ہر بار دربار میں داخل ہوتے ہوئے سر جھکانا پڑے۔

Q.4: How does the interior of the masjid look?

مسجد کا اندرونی حصہ کیسا دکھائی دیتا ہے؟

Ans. The interior of the masjid is decorated with more than 20000 ceramic tiles in more than 50 different tulip designs which at gallery level become flamboyant.

مسجد کے اندرونی حصے کو 200 سے زائد چینی کی ٹائلوں سے سجایا گیا ہے جس میں 50 سے زیادہ مختلف پھولوں کے نمونے ہیں جو گیلری کی سطح پر خوش نما بن جاتے ہیں۔

Q.5: Why do you think Madrassah and hospice were part of the masjid?

آپ کے خیال میں مدرسہ اور سرائے (مہمان خانہ) مسجد کا حصہ کیوں تھے؟

Ans. The Madrassah was for the students who came to get Islamic education and hospice was for the needy.

مدرسہ ان طلبہ کے لئے تھا جو اسلامی تعلیم حاصل کرنے آتے تھے اور سرائے ضرورتمندوں کے لئے تھی۔

Q.6: Who constructed the Masjid Sophia?

مسجد صوفیہ کس نے بنائی؟

Ans. In 1453 when Sultan Mehmed II conquered Turkey, he ordered to convert the church Hagia Sophia into the Masjid Sophia.

1453 میں جب سلطان محمود دوئم نے ترکی فتح کیا تو اس نے چرچ ہاجیہ (آیا) صوفیہ کو مسجد صوفیہ میں تبدیل کرنے کا حکم دیا۔

Q.7: Who started the construction of the Blue Masjid?

نیلی مسجد کی تعمیر کس نے شروع کی؟

Ans. Sultan Ahmed 1 started the construction of Blue Masjid.

سلطان احمد 1 نے نیلی مسجد کی تعمیر کا آغاز کیا۔

Q.8: In whose reign the construction was completed?

کس کے دور حکومت میں تعمیر مکمل ہوئی؟

Ans. The construction was completed in the reign of Mustafa 1.

تعمیر مصطفی 1 کے دور میں مکمل ہوئی۔

Q.9: Where is the royal room situated?

شاہی کمرہ کہاں واقع ہے؟

Ans. The royal room is situated at the south east corner of the masjid.

شاہی کمرہ مسجد کے جنوبی مشرقی کونے میں واقع ہے۔

For more notes, visit www.rashidnotes.com

Active & Passive for 9th Class

A	**The driver opened the door of the car.**	**P**	The door of the car was opened by the driver.
A	**The boy makes the picture.**	**P**	The picture is made by the boy.
A	**The mother loves the children.**	**P**	The children are loved by the mother.
A	**They are buying this house.**	**P**	This house is being bought by them.
A	**She has not beaten the dog.**	**P**	The dog has not been beaten by her.
A	**She bought five video films.**	**P**	Five video films were bought by her.
A	**She gave me five films.**	**P**	I was given five films by her.
A	**Why did she write such a letter?**	**P**	Why was such a letter written by her?
A	**She was teaching the students.**	**P**	The students were being taught by her.
A	**They had gained nothing.**	**P**	Nothing had been gained by them.
A	**He will write a letter.**	**P**	A letter will be written by him.
A	**We shall have killed the snake.**	**P**	The snake will have been killed by us.
A	**She likes apples.**	**P**	Apples are liked by her.
A	**The boy is climbing the wall.**	**P**	The wall is being climbed by the boy.
A	**We did not hear a sound.**	**P**	A sound was not heard by us.
A	**They have bought a horse.**	**P**	A horse has been bought by them.
A	**The board has given me a gold medal.**	**P**	I have been given a gold medal by the board.
A	**He praised the boy for his courage.**	**P**	The boy was praised by him for his courage.
A	**The teacher was helping the students.**	**P**	The students were being helped by the teacher.
A	**Why were they beating the boy?**	**P**	Why was the boy being beaten by them?
A	**They have not done their job.**	**P**	Their job has not been done by them.
A	**A car ran over an old man.**	**P**	An old man was run over by a car.
A	**He will give you a box of chocolate.**	**P**	You will be given a box of chocolate by him.
A	**He had told me to do it.**	**P**	I had been told by him to do it.
A	**They had not done their home task.**	**P**	Their home task had not been done by them.
A	**We shall have finished our work by March next.**	**P**	Our work will have been finished by us by March next.
A	**He took away my books.**	**P**	My books were taken away by him.
A	**The sudden noise frightened the child.**	**P**	The child was frightened by the sudden noise.
A	**We use milk for making cheese.**	**P**	Milk is used by us for making cheese.
A	**Why is he mending the chair?**	**P**	Why is the chair being mend by him?
A	**The doctor asked her to stay in bed.**	**P**	She was asked by the doctor to stay in the bed.
A	**They caught the thief.**	**P**	The thief was caught by them.

For more notes, visit www.rashidnotes.com

Muhammad Awais *(M.A English P.U, M.Ed)*
✆ 0345-4521350 https://awais350.blogspot.com/

9th Class Grammar

SENTENCE & ITS KINDS

For more notes, visit www.rashidnotes.com

Sentence:

A group of words in a certain arrangement which gives complete sense is called sentence. e.g.
Ali is working hard.
He has bought a pen.

الفاظ کا ایک گروپ ایک خاص ترتیب میں جو مکمل معنی دیتا ہے اسے فقرہ / جملہ کہتے ہیں۔ جیسے
علی سخت محنت کر رہا ہے۔ اس نے ایک قلم خرید لیا ہے۔

Kinds of sentences:

The kinds of sentences are given below.

- Assertive sentence
- Interrogative sentence
- Imperative sentence
- Exclamatory sentence
- Optative Sentence

Assertive Sentence:

A sentence that makes a statement is called an Assertive sentence. e.g.
We are friends.
They work for the country.

ایک جملہ جس میں کوئی سادہ بات کی جائے اسے Assertive جملہ کہتے ہیں۔ جیسے
ہم دوست ہیں. وہ ملک کے لئے کام کرتے ہیں۔

The statement can be positive or negative.

- Positive Sentence:

A sentence that give positive statement. e.g. She worked hard.

- Negative Sentence:

A sentence that make negative statement. e.g. I shall not waste time.

بات مثبت یا منفی ہو سکتی ہے۔
مثبت جملہ:
ایک ایسا جملہ جو مثبت بیان دے۔ جیسے اس نے بہت محنت کی۔
منفی جملہ:
ایک ایسا جملہ جس میں منفی بات کی جائے۔ جیسے میں وقت ضائع نہیں کروں گا۔

Interrogative Sentence:

A sentence that asks a question is called an Interrogative sentence. e.g.
Where do you live?
Are you going there?

ایک جملہ جس میں سوال پوچھا جائے اسے سوالیہ جملہ کہا جاتا ہے۔ جیسے

آپ کہاں رہتے ہیں؟ کیا تم وہاں جا رہے ہو؟

Imperative Sentence:

A sentence that expresses a command, order, request or advice is called an Imperative sentence. e.g. Be quiet.

ایک جملہ جس میں حکم، درخواست یا نصیحت کی جائے اسے Imperative جملہ کہا جاتا ہے۔ جیسے خاموش رہو.

Exclamatory Sentence:

Sentences which express some strong feelings or emotions such as joy, sorrow, regret, surprise, wonder etc., are called exclamatory sentences.
What a marvelous sight!
How beautiful the flower is!
Hurrah! We have won.
Alas! She is no more.

وہ جملے جن میں اچانک جذبات کا اظہار کیا جائے جیسے خوشی، غمی، افسوس، تعجب، حیرت۔ ان کو exclamatory جملہ کہتے ہیں۔ جیسے کتنا حیرت انگیز نظارہ ہے!
کتنا خوبصورت پھول ہے! آہا! ہم جیت گئے ہیں۔ افسوس! وہ وفات پا گئی ہے۔

Optative Sentence:

Sentences which express a keen wish, prayer, curse etc., are called Optative sentences.
May you live long!
May God help you!

ایسے جملے جو گہری خواہش، دعا، لعنت وغیرہ کا اظہار کرتے ہیں، Optative جملے کہلاتے ہیں۔

خدا کرے آپ کی عمر لمبی ہو!
خدا آپ کی مدد کرے!

SUBJECT AND PREDICATE

Subject

The part of the sentence which name the person or thing we are speaking about is called the SUBJECT of the sentence. e.g.
He has a good memory.
In this sentence "He" is the subject of the sentence.

جملے کا وہ حصہ جس میں ہم کسی شخص یا چیز کو نام دیتے ہیں یا جس کے بارے میں ہم بات کر رہے ہیں اسے جملے کا فاعل کہتے ہیں۔ جیسے

وہ اچھی یادداشت رکھتا ہے۔

اس جملے میں "وہ" اس جملے کا فاعل ہے۔

Predicate

The part which tells something about the *Subject* is called the PREDICATE of the sentence. e.g.
The earth revolves round the sun.
In this sentence "revolve round the sun" is the *Predicate* of the *Subject* "The earth.

وہ حصہ جو فاعل کے بارے میں کچھ بتاتا ہے اسے جملے کا **Predicate** کہا جاتا ہے۔ جیسے

Muhammad Awais *(M.A English P.U, M.Ed)*
✆ 0345-4521350 https://awais350.blogspot.com/

For more notes, visit www.rashidnotes.com

زمین سورج کے گرد گھومتی ہے۔

اس جملے میں "سورج کے گرد چکر لگانا" " زمین" فاعل کا **Predicate** ہے۔

PHRASE AND CLAUSE

Phrase

A group of words which makes sense, but not complete sense, is called a phrase. e.g.

الفاظ کا ایک ایسا گروہ جو معنیٰ رکھتا ہے، لیکن مکمل نہیں، اسے phrase کہا جاتا ہے۔ جیسے

The sun rises *in the east.*	in the east (Phrase)
It was a sunset *of great beauty*.	of great beauty (Phrase)

Clause

A group of words which forms part of a sentence, and contain a Subject and a Predicate, is called a clause. e.g.

الفاظ کا ایک گروپ جو ایک جملے کا حصہ بنتا ہے، اور اس میں ایک فاعل اور Predicate ہوتا ہے، اسے ایک clause کہا جاتا ہے۔ جیسے

He has a chain *which is made of gold.*	which is made of gold (clause)

NOUN, ITS KINDS & ITS CATEGORIES

Noun

Name of person, place or thing is called noun. Aslam , Pakistan , Cat

کسی شخص جگہ یا چیز کے نام کو اسم کہتے ہیں۔ مثلاً اسلم، پاکستان، بلی وغیرہ۔

Kinds of Noun:

Common Noun:

The name of a common place, person or a thing is called as common noun. e.g. girl, book, pen, etc.

کسی عام شخص جگہ یا چیز کے نام کو اسم نکرہ کہتے ہیں۔ جیسے لڑکی، کتاب، قلم وغیرہ۔

Proper Noun:

The name of a specific place, person or a thing is called proper noun. e.g. Lahore , The Holy Quran , etc.

کسی خاص شخص، جگہ یا چیز کے نام کو اسم معرفہ کہتے ہیں۔ جیسے علی، لاہور، قرآن پاک وغیرہ

Collective Noun:

The words that refer to a group of people or things are called collective noun. e.g. Police, team, flock, jury, herd, etc.

ایسا اسم جو لوگوں اور چیزوں کے گروہ کو ظاہر کرے اسے اسم جمع کہتے ہیں جیسے پولیس، ٹیم، ریوڑ وغیرہ۔

Material Noun:

For more notes, visit www.rashidnotes.com

It is the name of a matter or a substance of which anything is made. e.g. iron, cotton, milk.

یہ ایک ایسے خام مادے کا نام ہے جس سے اشیاء بنتی ہیں۔ مثلاً لوہا، روئی، دودھ وغیرہ۔

Abstract Noun:

An abstract noun is the name of some quality, state or action considered apart from the object to which it belongs; as

Quality:--honesty, truth, kindness, wisdom.

State:--Childhood , death , birth , poverty

Action:--Love, theft, laughter.

Formation of Abstract noun:

Adjective	Abstract Noun
Long	Length
Strong	Strength
Wide	Width
Young	Youth
True	Truth
Proud	Pride

Verb	Abstract Noun
Believe	Belief
Laugh	Laughter
Serve	Service
Hate	Hatred
Advise	Advice
Die	Death

Common noun	Abstract Noun
King	Kinghood
Mother	Motherhood
Friend	Friendship
Author	Authorship
Thief	Theft
Pilgrim	Pilgrimage

Noun Phrases

A Noun Phrase is a group of words that does the work of a *Noun* is called a Noun Phrase. e.g.

الفاظ کا ایک گروپ جو Noun کا کام کرتا ہے اسے Noun Phrase کہتے ہیں۔ جیسے

To win a prize is my ambition.	(To win a prize) Noun Phrase
We enjoy *playing cricket.*	(playing cricket) Noun Phrase

Noun Clauses

A noun clause is a group of words which contains a *Subjects* and a *Predicate* of its own, and does the work of a noun.

Noun Clause لفظوں کا ایک گروہ ہے جس کا اپنا فاعل اور فعل ہوتا ہے، اور اسم کا کام کرتا ہے۔

I expect *that I shall get a prize.*	*That I shall get a prize.*
I do not know *what he will do.*	*What he will do.*

Categories of Noun

Countable Noun

Countable nouns refer to people or things that can be counted. For example,   a book, a table, a chair.

وہ اسم جن کو ہم گن سکیں اس کو Countable Noun کہتے ہیں۔ مثلاً کتاب، میز، کرسی وغیرہ۔ جمع بھی اسی اسم کی ہی بنتی ہے۔

For more notes, visit www.rashidnotes.com

Uncountable Nouns:

Uncountable noun refer to people or things that cannot be counted. For example, tea , cream , milk , wind.

وہ اسم جن کو ہم گن نہ سکیں اس کو Uncountable Noun کہتے ہیں مثلاً چائے، ہوا، دودھ، ریت وغیرہ۔

The Noun: Gender

We know that living things are of either the male or the female sex.

Masculine Gender

A noun that denotes a male animal is said to be of the Masculine Gender. e.g. boy, lion, hero, king, man, brother, etc.

مذکر وہ اسم ہے جو نر کے لیے بولا جائے۔ مثلاً لڑکا، شیر، بادشاہ، آدمی، بھائی وغیرہ۔

Feminine Gender

A noun that denotes a female animal is said to be of the Feminine Gender. e.g. girl, lioness, heroine, queen, woman, sister, etc.

وہ اسم ہے جو مادہ کے لیے بولا جائے مونث کہلاتا ہے۔ مثلاً لڑکی، شیرنی، ملکہ، عورت بہن وغیرہ

Common Gender

A noun that either a male or a female is said to be of the Common Gender. e.g. parents, child, friend, thief, cousin, person, student, baby.

وہ اسم ہے جو نر اور مادہ دونوں کے لیے بولا جائے۔ مثلاً والدین، دوست، چور، کزن، وغیرہ

Neuter Gender

A noun that denotes a thing that is neither male nor female (i.e., thing without life) is said to be of the Neuter Gender. e.g. book, pen, room.

وہ اسم ہے جو English میں نہ تو نر ہوتا ہے اور نہ ہی مادہ۔ مثلاً کتاب، قلم، کمرہ وغیرہ

The Noun: Number

Singular Number

A noun that denotes one person or thing, is said to be in the Singular Number; as, boy, girl, cow, bird, book, pen.

وہ اسم جو کسی ایک شخص یا چیز کو ظاہر کرے، واحد اسم کہلاتا ہے۔ جیسے لڑکا، لڑکی، گائے، پرندہ، کتاب، قلم، وغیرہ۔

Plural Number

A noun that denotes more than one person or thing, is said to be in the Plural Number; as, boys, girls, cows, birds, books, pens.

وہ اسم جو دو یا دو سے زیادہ اشخاص یا چیزوں کو ظاہر کرے، جمع اسم کہلاتا ہے۔ جیسے لڑکے، لڑکیاں، وغیرہ۔

The Noun: Case

Subjective/Nominative Case

When a noun (or pronoun) is used as the subject of the verb, it is said to be in the Subjective (or Nominative) Case. e.g. *Ali* threw a stone.

جب اسم (یا اسم ضمیر) کو فعل کے فاعل (کام کرنے والا) کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے تو یہ کہا جاتا ہے کہ وہ Subjective (یا Nominative) حالت میں ہے

For more notes, visit www.rashidnotes.com

For more notes, visit www.rashidnotes.com

Objective/Accusative Case

When a noun (or pronoun) is used as the object of the verb, it is said to be in the Objective (or Accusative) Case. e.g. Ali threw a *stone*.

جب کسی اسم (یا اسم ضمیر) کو فعل کے مفعول (جس پر کام ہو) کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے، تو کہا جاتا ہے کہ وہ Objective (Accusative) حالت ہے۔

PRONOUN

Pronoun is a word which is used in place of noun. For example,
Quaid-e-Azam is our national hero. He was born is Karachi.

اسم ضمیر ایک ایسا لفظ ہے جو اسم کی جگہ استعمال ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر،
قائداعظم ہمارے قومی ہیرو ہیں۔ وہ کراچی میں پیدا ہوئے۔

KINDS OF PRONOUN

Personal Pronoun

I, we, you, he, she, it, they are called personal pronoun because they stand for three persons.

Table Of Personal Pronouns

	NOMINATIVE CASE	POSSESSIVE CASE	OBJECTIVE CASE
First person	I میں	My میرا	Me میرے لیے
	We ہم	Our ہمارا	Us ہمارے لیے
Second person	You تم	Your تمہارا	You تمہارے لیے
Third person	He وہ(مذکر)	His اس کا	Him اس کے لیے
	She وہ(مونث)	Her اس کا	Her اس کے لیے
	It وہ(بے جان)	Its اس کا	It اس کے لیے
	They وہ(جمع)	Their ان کا	Them ان کے لیے

Possessive Adjectives from Pronoun

The forms *my, our, your, her, their* are called *Possessive Adjectives* because they are used with nouns and do the work of adjectives; as

میرا، ہمارا، آپ کا، ان کا، انھیں Possessive Adjectives کہا جاتا ہے کیونکہ وہ اسم کے ساتھ استعمال ہوتے ہیں اور اسم صفت کا کام کرتے ہیں۔ جیسے

This is *my* book.
Those are *your* books.
That is *her* book.

Muhammad Awais *(M.A English P.U, M.Ed)*
✆ 0345-4521350 https://awais350.blogspot.com/

For more notes, visit www.rashidnotes.com

Reflexive Pronoun

We use Reflexive pronoun when the action done by the subject turns back upon the subject. e.g. He injured *himself*.

جب کام واپس فاعل کی طرف لوٹے تو ہم Reflexive pronoun استعمال کرتے ہیں۔ جیسے اس نے خود کو زخمی کر دیا۔

Formation of Reflexive Pronoun

We make reflexive pronoun by adding "self/selves" to my, our, your, him, her, their, it.

My+self	=	Myself	میں خود
Our+selves	=	Ourselves	ہم خود
Your+self	=	Yourself	تم خود
Her+self	=	Herself	وہ خود
Him+self	=	Himself	وہ خود
Them+selves	=	Themselves	وہ خود
It+self	=	Itself	وہ خود

Demonstrative Pronouns

The pronouns that are used to *point out* the object to which they refer are called demonstrative pronoun. e.g.

وہ اسم ضمیر جو اس چیز کی طرف اشارہ کریں جس کی نشاندہی کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں وہ demonstrative pronoun کہلاتے ہیں۔ جیسے

This book is mine.
What was *that* noise?
All *such* people ought to be avoided.

Indefinite Pronouns

The pronouns which refer to persons or things in *general* way, but do not refer to any person or thing in particular way are called Indefinite Pronouns. e.g.

اسم ضمیر جو افراد یا چیزوں کے بارے میں عام انداز میں بات کرتے ہیں، اور کسی بھی شخص یا چیز کو خاص طور پر حوالہ نہیں دیتے ہیں ان کو Indefinite Pronouns کہا جاتا ہے۔ جیسے

I will take you there *one* day.
He is a man of *few* words.
Some milk was spilt.

Interrogative Pronoun

Interrogative pronouns are used for asking questions. Like the words *when*, *where*, *which*, *who*, *how*, *whom*, *why* are Interrogative Pronoun. e.g.

سوال پوچھنے کے لئے Interrogative pronouns کا استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے الفاظ، کب، کہاں، کون، کون سا، کیسے، کس کو، کیوں، Interrogative pronouns ہیں۔ جیسے

Who is there?
What is the matter?
who was speaking?

Distributive Pronouns

The pronouns which refer to persons or things *one at a time* are called Distributive Pronoun. *Each*, *either*, *neither*, *one*. e.g.

اسم ضمیر جو افراد یا چیزوں کا ایک وقت میں ایک چیز یا فرد کا حوالہ دیتے ہیں وہ Distributive Pronoun کہلاتے ہیں۔ ہر ایک، یا تو، ایک بھی نہیں۔ جیسے

Each of the men received a reward.
Each took it in turn.
Either of you can go.

Relative Pronoun

A relative pronoun is a pronoun that introduces a relative clause. It is called a "relative" pronoun because it "relates" to the word that it modifies. e.g.

وہ اسم ضمیر جو متعلقہ clause کو متعارف کراتا ہے۔ اسے "relative pronoun" کہا جاتا ہے کیونکہ یہ فاعل کو آنے والی clause سے جوڑتا ہے۔ جیسے

The person who phoned me last night is my teacher.
In the above example, "who":

- relates to "person", which it modifies
- introduces the relative clause "who phoned me last night"

There are five relative pronouns: *who, whom, whose, which, that*
Who (subject) and *whom* (object) are generally only for people. *Whose* is for possession. *Which* is for things. In *non-defining* relative clauses, *that* is used for things. In *defining* relative clauses (clauses that are essential to the sentence and do not simply add extra information) that can be used for things *and* people.

ADJECTIVE اسم صفت

The word that explains a noun or adds meaning to a noun is called an adjective. For example, *soft* grass.

وہ لفظ جو کسی اسم کی وضاحت کرتا ہے یا اسم کے معنوں میں اضافہ کرتا ہے اسے اسم صفت کہتے ہیں۔ مثال کے طور پر، نرم گھاس

Adjective Phrases

An Adjective Phrase is a group of words that does the work of an *Adjective*. e.g.

Adjective Phrase الفاظ کا ایک گروپ ہوتا ہے جو Adjective کا کام کرتا ہے۔ جیسے

The president was a *wealthy* man.	(wealthy) Adjective
The president was a man *of great wealth*.	(of great wealth) Adj Phrase
The chief lived in a *stone* house.	(stone) Adjective
The chief lived in a house *build of stone*.	(build of stone) Adj Phrase

For more notes, visit www.rashidnotes.com

For more notes, visit www.rashidnotes.com

ADJECTIVES	**ADJECTIVE PHRASES**
A *golden* crown	A crown *made of gold*
A *white* elephant	An elephant *with a white skin*
A *jungle* track	A track *through the jungle*
A *blank* page	A page *with no writing on it*
A *heavy* load	A load *of great weight*
The *Pakistani* flag	The flag *of Pakistan*

Adjective Clause

An Adjective clause is a group of words which contains a *Subjects* and a *Predicate* of its own, and does the work of an adjective.

Adjective clause الفاظ کا ایک گروہ ہے جس میں *Subjects* اور *Predicate* اس کا اپنا ہوتا ہے اور یہ ایک صفت کا کام کرتا ہے۔

The umbrella *with a broken handle* is mine. (Adj Phrase)
The umbrella *which has a broken handle* is mine.(Adj Clause)

THREE DEGREES OF ADJECTIVE

Positive Degree

It shows the simple quality of an object. e.g. He is a wise boy.

یہ کسی شے کی سادہ خوبی کو ظاہر کرتا ہے۔ جیسے وہ ایک عقلمند لڑکا ہے۔

Comparative Degree

It shows a higher degree of the quality and is used when two objects of the same kind or class are compared. e.g. *I am taller than you.*

یہ صفت کی اعلیٰ تر ڈگری کو ظاہر کرتا ہے اور جب ایک ہی قسم یا class کی دو چیزوں کا موازنہ کیا جاتا ہے تو Comparative Degree استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے میں تم سے لمبا ہوں۔

Superlative Degree

It shows the highest degree of the quality and is used when one object is compared with all other objects of the same class. e.g.
He is the tallest boy in the class.

یہ صفت کی اعلیٰ ترین ڈگری کو ظاہر کرتا ہے اور جب ایک چیز کو ایک ہی class کی دیگر تمام اشیاء کے ساتھ موازنہ کیا جائے تو Superlative Degree کو استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے
وہ کلاس میں سب سے لمبا لڑکا ہے۔

FORMATION OF THE DEGREES

Adjective کی Positive Degree کے آخر میں 'er' لگا کر دوسری ڈگری جبکہ تیسری ڈگری "est" لگا کر بناتے ہیں۔

Positive Degree	Comparative Degree	Superlative Degree
Dark	darker	darkest

Strong	stronger	Strongest
Clever	cleverer	cleverest

ایسے Adjective جن کے آخر میں 'e' آجائے ان کی دوسری ڈگری "r" جبکہ تیسری ڈگری "st" لگا کر بناتے ہیں۔

Positive Degree	Comparative Degree	Superlative Degree
Able	Abler	Ablest
Brave	braver	bravest

ایسے Adjective جن کے آخر میں "y" آجائے اور اس سے پہلے کوئی Consonant letter ہو تو دوسری ڈگری بنانے کیلئے "y" کو ier جبکہ تیسری ڈگری بنانے کیلئے 'y' کو iest میں تبدیل کر دیتے ہیں۔

Positive Degree	Comparative Degree	Superlative Degree
Busy	Busier	Busiest
Happy	Happier	Happiest

اگر کسی Adjective کے آخر میں "y" آجائے اور اس سے پہلے (vowel letter) ہو تو 'y' کو ختم نہیں کرتے اور دوسری ڈگری بنانے کیلئے 'er' جبکہ تیسری ڈگری بنانے کیلئے est کا اضافہ کرتے ہیں۔

Positive Degree	Comparative Degree	Superlative Degree
Gay	Gayer	Gayest
Grey	Greyer	Greyest

ایسے Adjective جن کے آخر میں اکیلا Consonant اور اس سے پہلے اکیلا vowel آجائے تو ان کی دوسری ڈگری بناتے وقت آخری حرف کو Double کر دیا جاتا ہے اور دوسری ڈگری بنانے کیلئے 'er' جبکہ تیسری ڈگری بنانے کیلئے est کا اضافہ کرتے ہیں۔

Positive Degree	Comparative Degree	Superlative Degree
Big	Bigger	Biggest
Fat	Fatter	Fattest

ایسے Adjective جو 2 سے زیادہ Syllable پر مشتمل ہوں اس کی دوسری ڈگری بنانے کے لیے more اور تیسری ڈگری بنانے کے لیے most کا اضافہ کرتے ہیں۔

Positive Degree	Comparative Degree	Superlative Degree
Beautiful	More beautiful	Most beautiful
Intelligent	More intelligent	Most intelligent

SOME IMPORTANT ADJECTIVES

Positive Degree		Comparative Degree	Superlative Degree
Rich	امیر	Richer	Richest
Soft	نرم	Softer	Softest
Short	چھوٹا	Shorter	Shortest

Muhammad Awais *(M.A English P.U, M.Ed)*
✆ 0345-4521350 https://awais350.blogspot.com/

For more notes, visit www.rashidnotes.com

For more notes, visit www.rashidnotes.com

Poor	غریب	Poorer	Poorest
High	بلند	Higher	Highest
Near	قریب	Nearer	Nearest
Old	پرانا	Older	Oldest
Deep	گہرا	Deeper	Deepest
Low	نیچا	Lower	Lowest
Long	لمبا	Longer	Longest
Tall	لمبا	Taller	Tallest
Wise	عقلمند	Wiser	Wisest
Kind	مہربان	Kinder	Kindest
Hard	سخت	Harder	Hardest
Big	بڑا	Bigger	Biggest
Safe	محفوظ	Safer	Safest
Dry	خشک	Drier	Driest
Lazy	سست	Lazier	Laziest
Sweet	میٹھا	Sweeter	Sweetest
Fast	تیز	Faster	Fattest
Clever	چالاک	Cleverer	Cleverest
Difficult	مشکل	More difficult	Most difficult
Famous	مشہور	More famous	Most famous
Hardworking	محنتی	More hardworking	Most hardworking

KINDS OF ADJECTIVES

Adjective may be divided into following kinds.

اسم صفت کو مندرجہ ذیل اقسام میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

Adjective of Quality

An adjective that tells us about the quality of the noun, known as *Adjective of Quality*, it tells us about the colour, shape, size or condition of a noun. e.g.
Karachi is a *large* city.
He is an *honest* man.
It is a *heavy* box.

ایسا adjective جو ہمیں اسم کی صفت کے بارے میں بتاتا ہے، اسے *Adjective of Quality* کہا جاتا ہے، یہ ہمیں اسم کے رنگ، شکل، سائز یا حالت کے بارے میں بتاتا ہے۔ جیسے

کراچی ایک بڑا شہر ہے۔ وہ ایک ایماندار آدمی ہے۔ یہ ایک بھاری ڈبہ ہے۔

Adjective of Quantity

For more notes, visit www.rashidnotes.com

An adjective that tells us about the quantity of the noun is called an Adjective of Quantity. An adjective of quantity tells us the quantity or amount, and that is 'how many' or 'how much'.; as
I ate *some* rice.
He showed *much* patience.
You have *no* sense.
He did not eat *any* rice.

ایسا adjective جو ہمیں اسم کی مقدار کے بارے میں بتاتا ہے اسے Adjective of Quantity کہا جاتا ہے۔ Adjective of Quantity ہمیں مقدار بتاتی ہے، اور وہ ہے 'کتنے' یا 'کتنا'۔؛ جیسے
میں نے کچھ چاول کھائے۔ اس نے بہت صبر کا مظاہرہ کیا۔
تمہیں کچھ سمجھ نہیں ہے۔ اس نے کوئی چاول نہیں کھائے۔

Adjective of Number/Numeral Adjectives

It shows how many persons or things are meant, or in what order a person or thing stands; as
The hand has *five* fingers.
Few cats like cold water
Most boys like cricket.

یہ ظاہر کرتا ہے کہ کتنے افراد یا چیزوں ہے، یا ایک شخص یا چیز کس ترتیب میں ہے۔ جیسے
ہاتھ میں پانچ انگلیاں ہیں۔ کچھ بلیوں ٹھنڈا پانی پسند کرتی ہیں۔ زیادہ تر لڑکے کرکٹ پسند کرتے ہیں۔

ADJECTIVE OF NUMBER ARE OF THREE KINDS:

(i) Definite Numeral Adjectives, which denote an exact number; as,
One , two , three ,etc. These are called cardinals.
First ,second ,third etc These are called ordinals.
A cardinal denotes how many and an ordinal denotes the order of things in a series.

(i) Definite Numeral Adjectives بالکل ٹھیک تعداد کی نشاندہی کرتا ہے۔ جیسے،
ایک، دو، تین، وغیرہ۔ ان کو cardinals کہتے ہیں۔
پہلا، دوسرا، تیسرا وغیرہ۔ ان کو ordinals کہتے ہیں۔
cardinals کتنے کی نشاندہی کرتا ہے۔ اور ordinals سیریز میں چیزوں کی ترتیب کو ظاہر کرتے ہیں۔

(ii) Indefinite Numeral Adjectives, which do not denote an exact number ;as
All , no, man, few, some, any, several.

(ii) Indefinite Numeral Adjectives جو exact تعداد کو ظاہر نہیں کرتے جیسے
سب، کوئی نہیں، بہت سارے، چند، کچھ، کوئی، کچھ، بہت سے

(iii) Distributive Numeral Adjectives, which refer to each one of a number ;as
Each boy must take his turn.
Every word of it is false.
Neither accusation is true.

(iii) Distributive Numeral Adjectives جو ہر میں سے ایک کی طرف اشارہ کرتے ہیں؛ جیسے
ہر لڑکے کو اپنی باری ضرور لینی چاہئے۔ اس کا ہر لفظ غلط ہے۔ کوئی بھی الزام درست نہیں ہے۔

Possessive Adjectives

An adjective that tells us about the ownership of the noun is called a Possessive Adjective. It tells us that something belongs to a person or thing. as

ایک اسم صفت جو ہمیں اسم کی ملکیت کے بارے میں بتاتی ہے اسے Possessive Adjective کہا جاتا ہے۔ یہ ہمیں بتاتا ہے کہ کوئی چیز کسی شخص یا چیز کی ملکیت ہے۔ جیسے

This is *my* book.
Those are *your* books.
That is *her* book.

Interrogative Adjectives

An adjective which poses questions in an 'interrogative' manner is called an Interrogative Adjective. Like most adjectives, an interrogative adjective comes before a noun. As

ایسا adjective جو 'سوالیہ' انداز میں سوالات پیدا کرتا اسے Interrogative Adjective کہا جاتا ہے۔ زیادہ تر adjectives کی طرح interrogative adjective بھی اسم سے پہلے آتا ہے۔ جیسے

What manner of man is he?
Which way shall we go?
Whose book is this?

THE VERB: فعل

A verb describes the action of the subject in a sentence. or
A verb is a word used to tell something about a person or thing.
e.g.

فعل ایسا لفظ ہے جو کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر کرے۔ یا فعل ایک ایسا لفظ ہے جو کسی شخص یا چیز کے بارے میں کچھ بتائے۔ جیسے

We play cricket. — ہم کرکٹ کھیلتے ہیں۔
Ali goes to school. — علی سکول جاتا ہے
He is a doctor. — وہ ایک ڈاکٹر ہے۔

TRANSITIVE VERB: متعددی فعل

A verb which shows an action which *passes over* from the subject to an object. e.g.

ایک فعل جو کسی ایسے عمل کو ظاہر کرتا ہے جو فاعل سے مفعول کی طرف جاتا ہے۔ جیسے

The ants *fought* the wasps.
The horse *kicked* the man.

TRANSITIVE VERB: لازم فعل

A verb that shows an action which does not pass over an object or expresses a *state*. as

ایک فعل جو کسی ایسے عمل کو ظاہر کرتا ہے جو مفعول کی طرف نہیں جاتا ہے یا کسی حالت کا اظہار کرتا ہے۔ جیسے

He ran a *long distance.*
The baby *sleeps.*
There *is a* flaw in this diamond.

AUXILIARIES VERBS:معاون فعل

The verbs which are used as main verb or with other verbs to make tenses are called auxiliary verbs as;

For more notes, visit www.rashidnotes.com

Be (*am, is, are, was, were*), *has, have, had, do, does, did.*

وہ فعل جو بطور مرکزی فعل کے طور پر استعمال ہوتے ہیں یا دوسرے فعل کے ساتھ استعمال کر کے Tenses بناتے ہیں ان کو Auxiliaries Verbs کہتے ہیں۔

Be :

(i) It is used to express the state of being. e.g. یہ ہونے کی حالت کو ظاہر کرتے ہیں
He is a doctor. They are on the roof.

(ii) It is used in the formation of continuous tenses; as

He *is* working. I *was* writing. یہ جاری Tenses بنانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

Have :

(i) It is used to express the state of having. e.g. یہ ملکیت کی حالت کو ظاہر کرتے ہیں
I *have* two books. He *had* a car.

(ii) Have is used in the formation of perfect tenses; as

He *has completed* his work. یہ جاری Tenses بنانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

(iii)It is used to express the compulsion. e.g. یہ مجبوری کو ظاہر کرتے ہیں
He *has to* move the furniture himself.

Do:

It is used to form the negative and interrogative of the simple present and past tenses; as

اس کا استعمال Present Indefinite اور Past Indefinite کے منفی اور سوالیہ جملوں کو بنانے کے لئے کیا جاتا ہے۔

He *doesn't* work.
Did he work?

Modal Verbs:

They are used before ordinary verbs and express meanings such as permission, possibility, certainty and necessity.
Can, could, may, might, will, would, shall, should, must and *ought to.*

یہ عام فعل سے پہلے استعمال ہوتے ہیں اور یہ اجازت، امکان، یقین اور ضرورت کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

Can/Could:

It is usually used to express ability, capacity, possibility as;

یہ عام طور پر قابلیت، صلاحیت، امکان کو ظاہر کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے

I *can* swim across the river.
Can you lift this box?
The police *could* arrest the robber.

Should:

It is used to give advice or suggestion. As;

یہ نصیحت یا مشورہ دینے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

You should get a job.
You should clean your room.

May:

It is used to ask permission politely, to express possibility, pray, curse. As;

For more notes, visit www.rashidnotes.com

اس کا استعمال شائستگی سے اجازت مانگنے، امکان ظاہر کرنے، دعا، بد دعا دینے کے لئے کیا جاتا ہے۔ جیسے؛

May I come in?
It may rain today.
May you live long!
May you go to hell!

Might: It is used to show least possibility. یہ کم سے کم امکان کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

POSSIBILITY: امکانات

It will rain today.	100% sure
It would rain today.	70% sure
It may rain today.	50% sure
It might rain today.	Under 50% surety

INFINITIVE: مصدر

The infinitive is the base of a verb, often preceded by *to*.

مصدر ایک فعل کی بنیاد ہے، اکثر اس سے پہلے To آتا ہے۔

To err is human.
He refused *to obey* the orders.
Birds love *to sing*.

THE PARTICIPLE

Participle:

A participle is a word which is partly a verb and partly an Adjective.

Participle ایک ایسا لفظ ہوتا ہے جو جزوی طور پر فعل ہوتا ہے اور جزوی طور پر ایک صفت۔

Present Participle:

It ends in – *ing* and represents an action as *going on* or *incomplete. as;*

اس کا اختتام ing پر ہوتا ہے اور جو کام چل رہا ہو یا نامکمل ہو کی نمائندگی کرتا ہے۔ جیسے

We are *carrying* a basket of flowers.
He is *knocking* at the door.

Past Participle:

It represents a complete action or state of the thing spoken of. As;

یہ مکمل کام کو ظاہر کرتا ہے یا کسی چیز کی حالت کی نمائندگی کرتا ہے جس کی بات کی گئی ہو۔ جیسے؛

Deceived by his friend, he lost all hops.
We saw a few trees *laden* with fruit.

The Gerund:

A Gerund is that form verb which ends in –ing and is used as a Noun. As;

Gerund فعل کی وہ شکل ہے جس کا اختتام ing– پر ہوتا ہے اور بطور اسم استعمال ہوتا ہے۔ جیسے

Teach me *swimming*.
Boating in the river is a great fun.

For more notes, visit www.rashidnotes.com

For more notes, visit www.rashidnotes.com

Adverb:

An Adverb is a word which modifies the meaning of a verb, an Adjective or another Adverb.

Kinds of Adverb:

Adverbs of frequency: adverb of frequency tell us how many times the work is done.
For example, He always speaks the truth.

Adverbs of manner: (Which shows how or in what manner)

For example, She writes neatly.

Adverbs of place: (Which shows where)

For example, The train will stop here.

Adverbs of time: (Which shows when)

For example, I am working now.

(9th Class) All Letters in One

Letter Pattern

Examination Hall,
City A.B.C.
March 11, 2020.
Dear_____________,

I received your letter a few days ago. I am fine here and hope this letter will find you hale and hearty. I am sorry I could not reply you soon as I was busy in my study.____
____. In the end I entrust you unto Allah and His protection in both this world and the next one.
Slam to all at home.

Yours affectionately,
X.Y.Z.

کچھ دن پہلے مجھے آپ کا خط ملا۔ میں یہاں ٹھیک ہوں اور امید کرتا ہوں کہ یہ خط جب آپ کو ملے گا آپ ٹھیک ٹھاک ہوں گے۔ مجھے افسوس ہے کہ میں آپ کو جلد جواب نہیں دے سکا کیونکہ میں اپنی تعلیم میں مصروف تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ آخر میں

میں آپ کو دونوں جہان اس دنیا اور اگلے جہان میں اللہ اور اس کی حفاظت کے سپرد کرتا ہوں۔

گھر میں سب کو سلام۔

آپ کا چاہنے والا،

1. I was ill due to bad throat. But now I am all right. You need not worry about my health.

میں گلے کی خرابی کی وجہ سے بیمار تھا۔ لیکن اب میں بالکل ٹھیک ہوں۔ آپ کو میری صحت کے بارے میں فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

2. I have come to know that mother is ill. How is she now? Please inform me about her health as early as possible.

مجھے پتہ چلا ہے کہ ماں بیمار ہیں۔ اب کیسی ہیں؟ براہ کرم مجھے جلد سے جلد ان کی صحت کے بارے میں بتائیں۔

3. I have come to know that you have passed your exam. Accept my congratulation on your success.

مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ نے اپنا امتحان پاس کیا ہے۔ اپنی کامیابی پر میری مبارکباد قبول کریں۔

4. My test was good. I solved all the questions. I hope to get full marks.

میرا امتحان اچھا ہوا۔ میں نے تمام سوالات حل کیے۔ امید ہے کہ مجھے پورے نمبر ملیں گے۔

5. I am short of money. I shall be very grateful if you send me two thousand rupees to pay my hostel dues.

میرے پاس پیسے کم ہیں۔ اگر آپ میرے ہاسٹل کے واجبات ادا کرنے کے لئے مجھے دو ہزار روپیہ بھیج دیں تو میں بہت شکر گزار ہوں گا۔

6. Brother now is the age of science. Everyone should know the basics of science so I would advise you to study science in matriculation.

For more notes, visit www.rashidnotes.com

بھائی اب سائنس کا دور ہے۔ ہر ایک کو سائنس کی بنیادی باتوں کا پتہ ہونا چاہئے لہذا میں آپ کو مشورہ دوں گا کہ میٹرک میں سائنس کی پڑھائی کریں۔

7. I am writing this letter to congratulate you on your birthday. I am sending a gift for you. I hope you will like it.

میں یہ خط آپ کی سالگرہ پر مبارکباد دینے کے لئے لکھ رہا ہوں۔ میں آپ کے لئے ایک تحفہ بھیج رہا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ آپ اسے پسند کریں گے۔

8. Our spring holidays are near. I would like you to spend these holidays with me.

ہماری موسم بہار کی چھٹیاں قریب ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ یہ چھٹیاں میرے ساتھ گزاریں۔

9. I am very happy to know about the marriage of your sister. Accept my congratulation on this occasion.

مجھے آپ کی بہن کی شادی کے بارے میں جان کر بہت خوشی ہوئی۔ اس موقع پر میری مبارکباد قبول کریں۔

10. I need some books of English. I want to borrow from you. I hope you will not refuse.

مجھے انگریزی کی کچھ کتابوں کی ضرورت ہے۔ میں آپ سے ادھار لینا چاہتا ہوں مجھے امید ہے کہ آپ انکار نہیں کریں گے۔

11. I spent very good time with you. I enjoyed your company. I shall never forget it.

میں نے آپ کے ساتھ بہت اچھا وقت گزارا۔ میں نے آپ کے ساتھ لطف اٹھایا۔ میں اسے کبھی نہیں بھولوں گا۔

12. Letter نمبر 12 کو ویسے ہی کتاب سے یاد کرنا ہے۔ کیونکہ وہ اظہارِ افسوس کا خط ہے۔

13. I like your love for study but you must take care of your health. Try to sleep early and should do morning walk.

مجھے آپ کا پڑھائی کا شوق اچھا لگا۔ لیکن آپ اپنی صحت کا خیال رکھیں۔ جلدی سونے کی کوشش کریں اور صبح کی سیر کریں۔

14. I received your gift of a wrist watch on my birthday. I thank you for this good gift.

مجھے اپنی سالگرہ کے دن کلائی گھڑی کا آپ کا تحفہ ملا۔ اس اچھے تحفے کے لئے میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

15. I have received the books you lent me. I am really grateful to you for this.

مجھے وہ کتابیں مل گئی ہیں جو آپ نے مجھے ادھار دی تھیں۔ میں اس کے لئے آپ کا واقعی شکر گزار ہوں۔

For more notes, visit www.rashidnotes.com

9TH & 10TH ALL RULES FOR CORRECT USE OF THE VERB

Correct Use of the Verb

(1 اگر Every day, Daily, every morning, فقرے کے آخر پر آجائیں تو فقرے میں خالی جگہ پر subject کے مطابق ورب کی پہلی فارم کا استعمال کریں گے۔
He ……………..early in the morning. (get up, got up, is getting up, gets up)

(2 اگر فقرے میں always, often, never, usually, sometimes خالی جگہ سے پہلے آجائیں تو بھی خالی جگہ پر subject کے مطابق ورب کی پہلی فارم کا استعمال کریں گے۔
They always ……………..…… to school. (go to, goes to, went to, is going to)

(3 اگر فقرے میں will/would, shall/should ,can/could, may/might, must, do/does, did, to خالی جگہ سے پہلے آجائیں تو خالی جگہ پر ہر حال میں بغیر کسی اضافے کے ورب کی پہلی فارم کا استعمال کریں گے۔
He should ………….the poor. (help, helps , helped)

(4 اگر in 2003, ago(in any form), last(in any form), yesterday, this morning فقرے کے آخر میں آجائیں تو خالی جگہ پر ہر حال میں ورب کی دوسری فارم کا استعمال کریں گے۔
I………………my F.A examination in 2003. (pass, passed, had passed)
ایک بات ذہن میں رکھنا بہت ضروری ہے کہ اگر فقرے کے ایک حصے میں past tense ہو تو فقرے کے دوسرے حصے میں ہر حال میں past tense آئے گا۔

(5 اگر خالی جگہ سے پہلے has, have, had, will have, shall have آجائے اور اس کے بعد ورب کا استعمال ہو تو اس کے بعد لازماً ورب کی تیسری فارم استعمال ہو گی۔ اس خالی جگہ سے پہلے already کا لفظ اکثر استعمال ہوتا ہے۔
He already ……………………….the latter. (has posted, posts, posted)

(6 کچھ فقرات کے دو حصے ہوتے ہیں جو کہ when, after, before سے جڑے ہوئے ہوتے ہیں ان میں ورب کے استعمال کا یہ اصول اپنائیں گے۔ اگر فقرے کے پہلے حصے میں had کے ساتھ تیسری فارم کا استعمال ہو دوسرے حصے میں ہر حال میں ورب کی دوسری فارم کا استعمال کریں۔ اسی طرح اگر فقرے کے پہلے حصے میں will have/ shall have کے ساتھ ورب کی تیسری فارم کا استعمال ہو تو ان کے دوسرے حصے میں ورب کی پہلی فارم کا استعمال کریں گے۔
He had eaten the bread when I ………………….the there. (reached, reach, reaches, am reaching)

(7 اگر فقرے کے آخر میں at this moment, at present, at this time, now, today آجائیں تو is, am, are کے ساتھ ورب کے ساتھ ing کا اضافہ کرتے ہیں۔
She .... English now. (speak, spoke, is speaking , has spoken)

(8 اگر خالی جگہ سے پہلے Is/am/are, was/were, will be/shall be آجائیں تو خالی جگہ پر ورب کے ساتھ ing کا اضافہ کرتے ہیں۔
Where is he …………………………….from? (come, comes, came, coming)

(9 Conditional Sentences تین طرح کے ہیں۔ اور یہ دو حصوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔ ایک if clause اور ایک result clause ہوتی ہے۔ اگر if والے حصہ میں ورب کی پہلی فارم ہو تو دوسرے حصہ میں will/shall کے ساتھ ورب کی پہلی فارم آئے گی۔
If clause (Vi) ----------> will/ shall + Vi (If he comes to me I shall help him.)
اگر if والے حصہ میں ورب کی دوسری فارم ہو تو دوسرے حصہ میں would کے ساتھ ورب کی پہلی فارم آئے گی۔
If clause (2nd form of verb) ----------> would + Vi (If he came to me I would help him.)
اگر if والے حصہ میں had + Viii ہو تو دوسرے حصہ میں will/ shall have + Viii آئے گی۔
If clause (had + Viii) ----------> would have + Viii
If he had come to me I would have helped him.

(10 اگر in the morning, tomorrow, by April (in any form) آخر میں آجائے تو خالی جگہ پر will/ shall کے ساتھ ورب کی پہلی فارم آئے گی۔

Muhammad Awais *(M.A English P.U, M.Ed)*
✆ 0345-4521350 https://awais350.blogspot.com/

For more notes, visit www.rashidnotes.com

(11 اگر فقرے کے آخر میں since/ for آجائے تو خالی جگہ پر has/have been , Had been, will/shall have been + Ving آئے گا۔

She……………………in this office for seven year. (works, worked, will work, has been working)

For more notes, visit www.rashidnotes.com

9TH CLASS POEM اردو ترجمے کے ساتھ

Daffodils *by William Wordsworth*

The poem "Daffodils" is written by the romantic poet William Wordsworth. One day he was walking alone. Cool breeze was blowing. Greenery spread as far as could be seen. He saw countless blooming daffodils along the lake side. They were dancing in cool breeze. The waves of the lake were also dancing with joy. But the beauty and dance of daffodils had surpassed the waves in joy. The poet was overjoyed to see that beautiful sight. That beautiful sight was preserved in his memory. Often when he was alone on the bed in sad mood, the same sight came into his thoughts. He felt that he was with daffodils. His heart was filled with happiness.

نظم " ڈیفڈلز" رومانوی شاعر ولیم ورڈز ورتھ نے لکھی ہے۔ ایک دن وہ تنہا چل رہا تھا۔ ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی۔ جہاں تک دیکھا جا سکتا سبزہ پھیلا ہوا تھا۔ اس نے جھیل کے اطراف میں لاتعداد کھلتے ہوئے ڈیفڈلز دیکھے۔ وہ ٹھنڈی ہوا میں ناچ رہے تھے۔ جھیل کی لہریں بھی خوشی سے ناچ رہی تھیں۔ لیکن ڈیفڈلز کی خوبصورتی اور رقص نے لہروں کو خوشی کے اظہار میں پیچھے چھوڑ دیا تھا۔ اس خوبصورت نظارے کو دیکھ کر شاعر بہت خوش ہوا۔ وہ خوبصورت نظارہ ان کی یاد میں محفوظ ہو گیا۔ اکثر جب وہ اداس موڈ میں بستر پر تنہا ہوتا تو وہی نظارہ اس کے خیالوں میں آجاتا تھا۔ اسے لگتا تھا کہ وہ ڈیفڈلز کے ساتھ ہے۔ اس کا دل خوشی سے بھر جاتا تھا۔

Muhammad Awais *(M.A English P.U, M.Ed)*
✆ 0345-4521350 https://awais350.blogspot.com/